© rasailojaraid.com

حرفِ تحسین

(مکتوب مولانا مجاہد الحسینی مدظلہ)

عزیز من سید محمد کفیل شاہ بخاری سلّمہٗ ربّہ (مدیر اعلیٰ مجلّہ ''نقیبِ ختم نبوت'' ملتان)

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔

آپ کا مجلّہ ماہ ذوالقعدہ ۱۴۲۴ھ وصول کر کے مسرت ہوئی۔ ایک دینی رسالے کی کتابت سے طباعت اور ترتیب تک جس سلیقے اور اعلیٰ صلاحیت سے کام لیا گیا ہے، لائق تحسین ہے۔ نیز معلومات افزاء مضامین کا انتخاب اور تنوع دیکھ کر یوں محسوس ہوا جیسے رنگا رنگ پھولوں کا گلدستہ سجایا گیا ہو۔ جبکہ ہمارے دینی جرائد و رسائل طباعت و اشاعت کی جدید سہولتوں کے باوجود ہنوز اپنی قدیم اور غیر مؤثر روش کے راہی ہیں۔ اس سلسلے کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ دینی صحافت سے وابستہ اہل قلم نے کبھی باہمدگر مشاورت اور رابطے کی کوشش نہیں کی۔ ان کی تخلیقات اور تصانیف کی تحسین اور ان سے استفادے کا معاملہ تو بعید از قیاس ہے۔ ان سب امور کا براہِ راست تعلق وحدتِ فکر و عمل کے ساتھ ہے۔ ہم عقیدہ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان میں وحدتِ فکر و عمل کا مستحکم رشتہ بھی استوار ہے۔

اس کے برعکس مادی منفعت کی خاطر اشاعت پذیر جرائد و رسائل کی باقاعدہ تنظیمیں سرگرم عمل ہیں۔ وہ اپنے مسائل حل کرانے کی خاطر اجتماعیت اور وحدت عمل کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے معاشرے میں ان کی پذیرائی ہے اور ہمارے یہ دینی رسائل اوّل تو اپنے اپنے مدارس کے ترجمان ہیں اور ہر اہل مدرسہ یہ من جانب اللہ فریضہ سمجھتا ہے کہ وہ اپنا رسالہ ضرور شائع کرے خواہ ان مجلّات و رسائل کا دائرہ اہل مدرسہ تک یا چند علمی شخصیات تک کیوں نہ محدود ہو۔ مجھے جب بھی دینی و مذہبی جماعتوں کے باہمدگر اتحاد کے بجائے ادغام کی تجویز پیش کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس کے جواب میں یہی فرمایا گیا ہے کہ تجویز کی حد تک یہ بات موجب خیر و برکت ہے۔ لیکن......اب آپ ہی بتایئے کہ جمعیت علماء اسلام کے ف، س، ق گروپوں میں فکری و نظری کیا اختلاف ہے؟ یا دیوبندی مکتب خیال کے پانچ چھے دھڑوں میں کیا وجہ تقسیم ہے؟ حتیٰ کہ ختم نبوت کے مقدس نام سے بھی کئی تنظیمیں ہیں، بہرنوع بات ہو رہی تھی۔ دینی مجلّات کی اگر اس شعبے سے متعلق حضرات، سال بھر میں ایک مشاورتی اجلاس ہی منعقد کرلیں تو مشاورت کے بعد یقیناً کوئی اچھی صورت نمودار ہو سکتی ہے۔

آپ کے تازہ شمارے میں محترم جناب محمد رفیق تارڑ، آغا شورش کاشمیریؒ اور سید یونس الحسنی کے مضامین فکر انگریز اور علم و ادب کے شہکار ہیں۔ ان حضرات کے مضامین سے ''نقیبِ ختم نبوت'' کے صفحات ضرور مزین کرتے رہیے۔ مولانا ابوالکلام آزادؒ کا عکس تحریر نوادرات میں سے ہے۔

نوٹ: مولانا سید محبّ اللہ راشدیؒ کے مضمون ص 10 کی آخری سطور میں مندرجہ حدیث شریف کے ابتدائی کلمات میں ان رجلاً کے آگے قال کا لفظ رہ گیا ہے یا کوئی اور لفظ ہے۔ بہرصورت حدیث شریف کے صحیح الفاظ مبارک درج ہونے چاہئیں۔

© rasailojaraid.com